



سوال

(302) دانتوں میں کھانے کے زرے اور وضوء

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دینی بہن یہ سوال پوچھتی ہیں۔ کہ بسا اوقات میں محسوس کرتی ہوں کہ دانتوں میں کھانے کے کچھ زرے ہیں تو کیا وضوء سے پہلے ان کا ازالہ ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مجھے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ وضوء سے پہلے ان ازالہ ضروری نہیں ہے لیکن بلاشک و شبہ دانتوں کی صفائی اکمل و اطہر سے اور دانتوں کی بیماری سے انسان کو بچاتی ہے کیونکہ یہ زرے جب دانتوں میں رہ جائیں تو ان سے عفونت پیدا ہوتی ہے۔ جس سے دانتوں اور مسوڑھوں کو بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ انسانوں کو کھانا کھانے کے بعد دانتوں میں خلال کر لے۔ تاکہ کھانے کے زرات کو دور کر سکے نیز یہ بھی ضروری ہے کہ مسواک کرے کیونکہ کھانا منہ کی بدبو کو بدل دیتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کے بارے میں فرمایا ہے کہ:

«انہ مطہرۃ للثم مرحاة للرب» (سنن نسائی)

''مسواک منہ کو پاک کرتی ہے۔ اور رب تعالیٰ کو راضی کرتی ہے۔''

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جب بھی منہ کو پاک کرنے کی ضرورت ہو تو اسے مسواک سے پاک کر لیا جائے واللہ اعلم۔ (شیخ ابن عثمان)
صدما عنہما واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 302

محدث فتویٰ